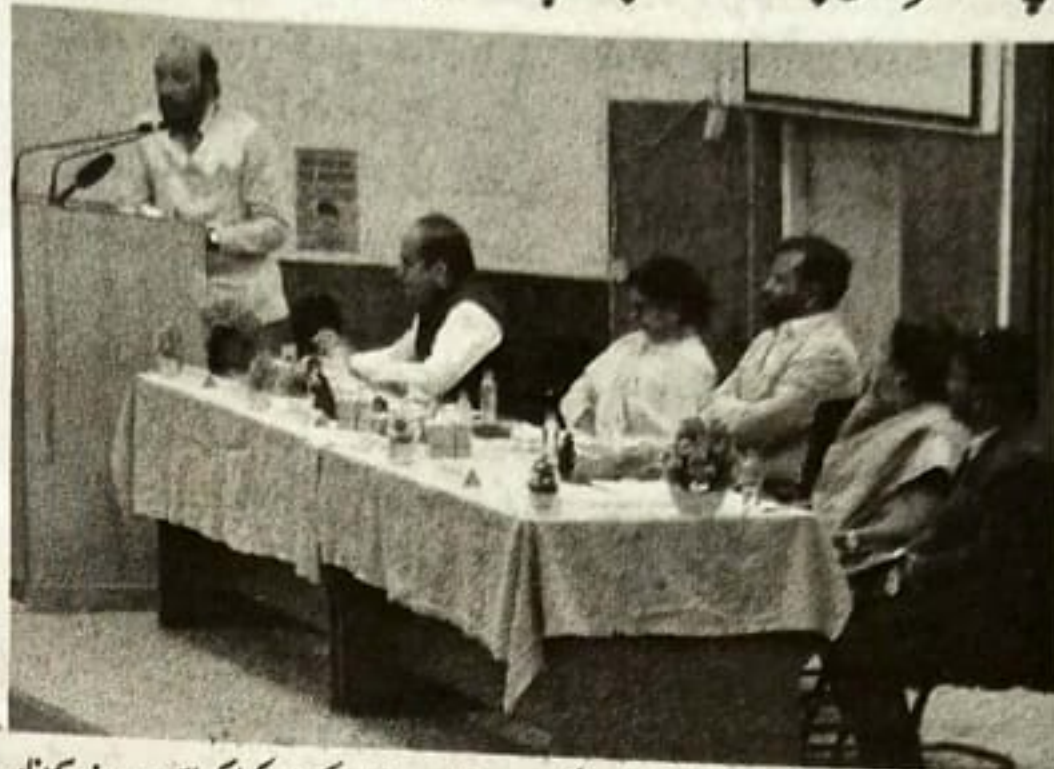


ہندوستان کا کامیاب نظم و نسق، جمہوری ملکوں کیلئے ایک مثال

اردو یونیورسٹی میں قومی سیمینار میں پروفیسر روکی باسو کا خطاب۔ پروفیسر عین الحسن کی بھی مخاطبت



حیدرآباد، 8 فروری (پریس نوٹ) ہندوستان کا کامیاب انتظامی نظم و نسق، ملک کی جمہوری روایات میں گہری اور یہ نظم و نسق دنیا بھر کے جمہوری ملکوں کے لیے ایک بہترین مثال پیش کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر روکی باسو نے کیا۔ جو شعبہ نظم و نسق عامہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ قومی سیمینار کے افتتاحی اجلاس کلیدی خطبہ پیش کر رہے تھے۔ وہ مرکز برائے عوامی پالیسی و حکمرانی، نئی دہلی کی صدر ہیں۔ ”ہندوستان میں نظم و نسق اور ترقیاتی محرکات“ کے موضوع پر منعقدہ اس سیمینار میں کلیدی خطبہ کے دوران پروفیسر روکی نے مزید کہا کہ ہندوستان کا 75 سالہ انتظامی نظم و نسق کا سفر ملک کی معاشی، سائنسی اور تکنیکی ترقی کے ساتھ پسماندہ طبقات کے مفادات کو مربوط کرنے اور قومی تعمیر میں عوامی شمولیت کو یقینی بنانے کا چیلنج رہا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر وسیم الرحمن، اسٹنٹ کوشنر انکم ٹیکس آئی آر ایس نے بھی افتتاحی اجلاس کو مخاطب کیا اور اس بات کی وکالت کی کہ بہتر عوامی پالیسیوں کی تشکیل کے لیے عوامی تنظیمیں کو مثبت بنیادی کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن نے اس سیمینار کے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی۔ اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے واضح کیا کہ تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ ہمارے ملک ہندوستان نے ہر صدی میں ایک نئے چیلنج کا سامنا کیا ہے۔ 1747ء میں بنگال کا بدترین فتح پڑا 1857ء میں انگریزوں کے خلاف آزادی کی پہلی لڑائی لڑی گئی اور 1947

میں ہم نے اپنے ملک کی آزادی کے خواب کو شرمندہ تعبیر کیا۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق اب ضرورت ہے کہ ہم اپنے ملک کو اگلی صدی کے چیلنج کے لیے تیار کریں۔ دوستی کی راہیں ہموار کریں۔ مسادین ترقی کو یقینی بناتے ہوئے ایک ساتھ آگے بڑھیں۔ اسکول آف آرٹس اینڈ سوشل سائنس کی ڈین پروفیسر فریدہ صدیقی نے بھی شعبہ نظم و نسق عامہ کی اس کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کیا اور کہا کہ سماج میں امیر اور غریب، شہری اور دیہاتی اور صنعتی طبقے کا بڑھتا ہوا ایک تشویشناک عمل ہے، جس کا حل نکالا جانا ضروری ہے۔ ان کے مطابق دیہی علاقوں میں صرف 37 فیصدی خواتین انٹرنیٹ کا استعمال کرتی ہیں اور ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے لیے اس غلاء کو پُر کرنے کی ضرورت ہے۔ قبل ازیں افتتاحی تقریب کے آغاز میں شعبہ نظم و نسق عامہ کے صدر اور سیمینار کے کنویز ڈاکٹر سید سیدتی اللہ نے سیمینار کے اغراض

و مقاصد بیان کیے اور کہا کہ اس دو روزہ سیمینار کے انعقاد کا مقصد ملک بھر سے ماہرین تعلیم، تنظیم اور پالیسی سازوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنا ہے تاکہ وہ نظم و نسق عامہ کے نظریہ اور اس کی بہتر عمل آوری کے حصول کی سمت پیش رفت جائزہ لیں اور تجاویز پیش کریں۔ سیمینار کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر احمد رضا نے بھی مندوبین کا خیر مقدم کیا۔ شیخ الجامعہ نے اس موقع پر سیمینار کے موضوع پر طبع شدہ سوومسٹر کارم انجام دیا۔ ڈاکٹر سدھانوش چندرا، اسٹنٹ پروفیسر، لیگل اسٹڈیز نے شکریہ کے فرائض انجام دیئے۔

SAKSHI

ప్రతి వందేళ్లకు కొత్త సవాళ్లను ఎదుర్కొంటాం..

'మనూ' వైస్ చాన్సలర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్

రాయదుర్గం: ప్రతి వందేళ్లకు మనం కొత్త సవాళ్లను ఎదుర్కొంటామని మాలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వ విద్యాలయం వైస్ చాన్సలర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ అన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని పబ్లిక్ అడ్మినిస్ట్రేషన్ డిపార్ట్‌మెంట్ ఆధ్వర్యంలో 'పబ్లిక్ అడ్మినిస్ట్రేషన్ అండ్ డెవలప్‌మెంట్ డైన మిక్స్ ఇన్ ఇండియా' అనే అంశంపై ఒక రోజు జాతీయ సదస్సును ఆయన అధ్యక్షత వహించి ప్రారంభించారు. అనంతరం మాట్లాడుతూ.. ప్రస్తుతం మనం 2047 శతాబ్దిలో ఈ దేశాన్ని అభివృద్ధి చెందిన దేశంగా మార్చే కొత్త సవాలుకు మనల్ని మనం సిద్ధం చేసుకోవాలన్నారు. ఇది క్షణంగా స్నేహం చేయడం, అడ్డంకులను చేధించుకోవడం, ఎవరినీ వదలకుండా ప్రతి ఒక్కరినీ కలుపుకోవడం సాధ్యమవుతుందన్నారు. న్యూడి ట్రీ సెంటర్ ఫర్ పబ్లిక్ పాలసీ అండ్ గవర్నెన్స్ హెడ్ ప్రొఫెసర్ రుమ్మిబసు, ఆదాయపన్ను అసి



మాట్లాడుతున్న వీసీ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్

స్టెంట్ కమిషనర్, ఐఆర్ఎస్ అధికారి డాక్టర్ వసీ ముర్ రెహమాన్లు మాట్లాడారు. అనంతరం సెమినార్ సావనీర్‌ను వైస్ చాన్సలర్ విడుదల చేశారు. స్కూల్ ఆఫ్ ఆర్ట్స్ అండ్ సోషల్ సైన్సెస్ డీన్ ప్రొఫెసర్ ఫరీదా సిద్దీఖీ, పబ్లిక్ అడ్మినిస్ట్రేషన్ అధిపతి, సెమినార్ కన్వీనర్ డాక్టర్ సయ్యద్ నజియుల్లా, అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ ఆహ్మద్ రజా, లీగల్ స్టడీస్ అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ సుధాంశుచంద్ర ప్రసంగించారు. దేశంలోని వివిధ ప్రాంతాల నుంచి అధిక సంఖ్యలో వచ్చిన ప్రతినిధులు తమ పత్రాలను అందజేశారు.

RD

S

+ मानू में लोक प्रशासन और विकास पर राष्ट्रीय संगोष्ठी आरंभ

हैदराबाद, 6 फरवरी-(मिलाप ब्यूरो) मौलाना आजाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी के लोक प्रशासन विभाग द्वारा आयोजित दो दिवसीय राष्ट्रीय संगोष्ठी आज से आरंभ हुई। भारत में लोक प्रशासन और विकास की गतिशीलता पर आधारित इस संगोष्ठी का उद्देश्य शिक्षाविदों, प्रशासकों और नीति निर्माताओं को एक मंच पर लाते हुए लोक प्रशासन के सिद्धांतों और व्यवहार में विकास पर विचार-विमर्श करना है। साथ ही 2047 के विकास दृष्टिकोण में भी योगदान देना है।

अवसर पर सेंटर फॉर पब्लिक पॉलिसी एंड गवर्नेंस, नई दिल्ली की प्रमुख प्रो. रुमकी बसु ने मुख्य अतिथि के रूप में भाग लेते हुए कहा कि भारत की प्रशासनिक व्यवस्था इसकी लोकतांत्रिक परंपरा में निहित है। उन्होंने भारत और उसके प्रशासन की 75 वर्षों की विकास यात्रा पर विस्तार से प्रकाश डाला। विषय से जुड़े विभिन्न पहलुओं पर अपने विचार



मानू में लोक प्रशासन विभाग द्वारा आयोजित राष्ट्रीय संगोष्ठी में अध्यक्षीय भाषण देते कुलपति प्रो. सैयद ऐनुल हसन।

रखते हुए कहा कि भारत की प्रशासनिक व्यवस्था लोकतांत्रिक शासनों के बीच विकास के एक मॉडल के रूप में विकसित हुई है।

उद्घाटन सत्र की अध्यक्षता करते

हुए कुलपति प्रो. सैयद ऐनुल हसन ने कहा कि हर सौ साल में हम नई चुनौतियों का सामना करते हैं। अब हमें वर्ष 2047 के शताब्दी वर्ष में इस देश को एक विकसित देश बनाने की

नई चुनौती के लिए खुद को तैयार करना चाहिए। उन्होंने कहा यह महत्वाकांक्षा काम किसी को पीछे न छोड़ते हुए सभी को शामिल करके ही किया जा सकता है।

भारत में लोक प्रशासन और विकास की गतिशीलता पर आधारित संगोष्ठी में आयकर सहायक आयुक्त डॉ. वसीमुर रहमान ने अपने संबोधन में देश की प्रगति के लिए बेहतर नीतियां बनाने में प्रशासकों की भूमिका पर विशेष रूप से बल दिया। स्कूल ऑफ आर्ट्स एंड सोशल साइंसेज की डीन प्रो. फरीदा सिद्दीकी ने अपने संबोधन में अमीर और गरीब तथा ग्रामीण और शहरी क्षेत्रों के साथ-साथ लिंग आधारित विकासात्मक अंतर के बारे में अपनी चिंता व्यक्त की।

अवसर पर लोक प्रशासन विभाग के प्रमुख और सेमिनार के संयोजक डॉ. सैयद नजीउल्लाह सहित सेमिनार समन्वयक डॉ. अहमद रजा, कानूनी अध्ययन के सहायक प्रोफेसर डॉ. सुधांशु चंद्रा सहित अन्य उपस्थित थे। संगोष्ठी में देश के विभिन्न हिस्सों से बड़ी संख्या में प्रतिनिधियों ने अपने शोधपत्र प्रस्तुत किए गए।

MM

ڈاکٹر مصباح النظر کو نشانِ اقرء اسٹیٹ ایوارڈ



الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر مصباح النظر کو نانہ ڈی کی خادمین امتِ عظیم کی جانب سے "نشانِ اقرء اسٹیٹ ایوارڈ" سے نوازا گیا۔ یہ ایوارڈ 4 فروری بروز اتوار نانہ ڈی میں خادمین امت کی جانب سے منعقدہ 17 ویں سیرت پروگرام مرکزی جلسہ سیرت النبی ﷺ کی تقریبِ اعلیٰ کے دوران دیا گیا۔ عظیم کی جانب سے دیئے گئے توصیف نامے میں ڈاکٹر مصباح النظر کو ان کی عصری تعلیم میں بہترین تدریس، برسر خدمت اساتذہ کی بہترین خدمت، مہاراشٹر، اڈیشہ، کیرالا، تلنگانہ، کرناٹک اور آندھرا پردیش کے 50 سے زائد شہروں کے اساتذہ کی تربیت میں کلیدی رول ادا کرنے کا اعتراف کیا گیا۔ پروفیسر محمد عبد السمیع صدیقی، ڈائریکٹر سی پی ڈی یو ایم ٹی و پروفیسر ایم ونجا، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے ایوارڈ کے حصول پر ڈاکٹر مصباح النظر سے نیک

مانومیں آڈیوویژول آرکائیونگ پرسہ روزہ ورکشاپ

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 6 فروری (پریس نوٹ) انٹرکشل میڈیا سینٹر (آئی ایم سی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 21 تا 23 فروری 2024 آڈیوویژول آرکائیونگ کے مختلف پہلوؤں پر سہ روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اس کے انعقاد میں نیشنل کلچرل آڈیوویژول آرکائیوز (NCCA)، انڈراگانجی نیشنل سینٹر فار دی آرٹس (IGNCA)، وزارت ثقافت، حکومت ہند، اردو یونیورسٹی کا تعاون کر رہے ہیں۔ ورکشاپ کا مقصد صوتی و بصری مواد کے ذخیرے کو محفوظ کرنے کے لیے متنوع ذرائع تلاش کرنا ہے۔ شرکت کے خواہشمند 50 افراد پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر اس

لنک https://docs.google.com/forms/d/1SwKSv43n9voSIR_5LInmK_wGsE7XSVcuYo5wdyA5cpvY/edit

پر اپنے ناموں کا اندراج کروا سکتے ہیں۔ رضوان احمد، ڈائریکٹر، آئی ایم سی نے بتایا کہ پروفیسر پرستاپ آئمہ جھانڈا، ڈائریکٹر کلچرل انفارمیٹکس این سی اے اور عرفان زبیری، پرائیویٹ کوآرڈینیٹر ورکشاپ کے ریورس پرنس ہوں گے۔ ان کے مطابق آڈیوویژول میڈیا کے ذریعے ثقافتی ورثے کا تحفظ صرف ایک ضرورت نہیں بلکہ ذمہ داری ہے۔ یہ ورکشاپ پیشہ ور اور شوقین افراد کے لیے ڈیجیٹل دور میں آرکائیونگ کی ہارڈیکوں کے بارے میں بصیرت حاصل کرنے کا ایک منفرد موقع ہے۔ IGNCA، NCCA کے ساتھ ہمارا تعاون اس پائل کی اہمیت میں اضافہ کرتا ہے اور اس موضوع کی جامع تفہیم کو یقینی بناتا ہے۔ ورکشاپ کے دوران مختلف موضوعات آڈیوویژول فارمیٹس، اسٹوریج کے آلات، ٹولز، مدنی رسائی کو یقینی بنانے کے اقدامات، اور خطرے سے دوچار ریکارڈز اور آرکائیوز کے تحفظ، ڈیجیٹائزیشن، اور منتقلی میں درپیش چیلنجز کا احاطہ کیا جائے گا۔ مزید تفصیلات کے لیے تشکیل احمد، ورکشاپ کوآرڈینیٹر سے موبائل نمبر 9959065695 پر رابطہ کریں۔

ہندوستان کا کامیاب نظم و نسق، جمہوری ملکوں کے لیے ایک مثال

اردو یونیورسٹی میں قومی سمینار میں پروفیسر رومی باسو کا خطاب، پروفیسر عین الحسن کی بھی مخاطبت

بناتے ہوئے ایک ساتھ آگے بڑھیں۔ اسکول آف آرٹس اینڈ سوشل سائنس کی ڈین پروفیسر فریدہ صدیقی نے بھی شعبہ نظم و نسق عامہ کی اس کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کیا اور کہا کہ سماج میں امیر اور غریب، شہری اور دیہاتی اور صنعتی سطح کا بڑھنا ایک تشویشناک عمل ہے، جس کا حل نکالا جانا ضروری ہے۔ ان کے مطابق دیہی علاقوں میں صرف 37 فیصدی خواتین انٹرنیٹ کا استعمال کرتی ہیں اور ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے لیے اس خلا کو پُر کرنے کی ضرورت ہے۔ قبل ازیں افتتاحی تقریب کے آغاز میں



شعبہ نظم و نسق عامہ کے صدر اور سمینار کے کنوینر ڈاکٹر سید نجی اللہ نے سمینار کے اغراض و مقاصد بیان کیے اور کہا کہ اس دو روزہ سمینار کے انعقاد کا مقصد ملک بھر سے ماہرین تعلیم، محققین اور پالیسی سازوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنا ہے تاکہ وہ نظم و نسق عامہ کے نظریہ اور اس کی بہتر عمل آوری کے حصول کی سمت پیش رفت جائزہ لیں اور تجاویز پیش کریں۔ سمینار کے کنوینر ڈاکٹر احمد رضا نے نجی مندوین کا خیر مقدم کیا۔ شیخ الجامعہ نے اس موقع پر سمینار کے موضوع پر شیخ شہ مودینتر کارسم اجراء انجام دیا۔

کے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی۔ اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے واضح کیا کہ تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ ہمارے ملک ہندوستان نے ہر صدی میں ایک بڑے چیلنج کا سامنا کیا ہے۔ 1747 میں بچال کا بدترین قحط پڑا۔ 1857ء میں انگریزوں کے خلاف آزادی کی پہلی لڑائی لڑی گئی اور 1947 میں ہم نے اپنے ملک کی آزادی کے خواب کو شرمندہ تعبیر کیا۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق اب ضرورت ہے کہ ہم اپنے ملک کو اگلی صدی کے چیلنج کے لیے تیار کریں۔ دوستی کی راہیں ہموار کریں۔ مساویانہ ترقی کو یقینی

موضوع پر منعقدہ اس سمینار میں کلیدی خطبہ کے دوران پروفیسر رومی نے مزید کہا کہ ہندوستان کا 75 سالہ انتظامی نظم و نسق کا سفر ملک کی معاشی، سائنسی اور تکنیکی ترقی کے ساتھ پسماندہ طبقات کے مفادات کو مرہوم کرنے اور قومی تعمیر میں عوامی شمولیت کو یقینی بنانے کا چیلنج رہا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر وسیم الرحمن، اسٹنٹ کمشنر انکم ٹیکس آئی آر ایس نے بھی افتتاحی اجلاس کو مخاطب کیا اور اس بات کی وکالت کی کہ بہتر عوامی پالیسیوں کی تشکیل کے لیے عوامی مین کو مثبت بنیادی کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن نے اس سمینار

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: ہندوستان کا کامیاب انتظامی نظم و نسق، ملک کی جمہوری روایات میں مختفی ہے اور یہ نظم دنیا بھر کے جمہوری ملکوں کے لیے ایک بہترین مثال پیش کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر رومی باسو نے کیا۔ جو شعبہ نظم و نسق عامہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ قومی سمینار کے افتتاحی اجلاس کلیدی خطبہ پیش کر رہی تھیں۔ وہ مرکز برائے عوامی پالیسی و حکمرانی، نجی دہلی کی صدر ہیں۔ "ہندوستان میں نظم و نسق اور ترقیاتی محرکات" کے

मौलाना आज़ाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय में राष्ट्रीय सेमिनार शुरू

हैदराबाद 6 फरवरी
(हिंदी डेली ब्यूरो),

"भारत की प्रशासनिक व्यवस्था इसकी लोकतांत्रिक परंपरा में निहित है। यह लोकतांत्रिक शासनों के बीच विकास के एक मॉडल के रूप में विकसित हुई है", सेंटर फॉर पब्लिक पॉलिसी एंड गवर्नेंस, नई दिल्ली की प्रमुख प्रोफेसर रुमकी बसु ने आज दो के उद्घाटन सत्र में कहा।

मौलाना आज़ाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय (एमएएनयूयू) के लोक प्रशासन विभाग द्वारा एक दिवसीय राष्ट्रीय संगोष्ठी "भारत में लोक प्रशासन और विकास की गतिशीलता" का आयोजन किया जा रहा



है। उद्घाटन सत्र की अध्यक्षता कुलपति प्रोफेसर सैयद एनुल हसन ने की। मुख्य अतिथि के रूप में बोलते हुए प्रो. रुमकी बसु ने भारत और उसके प्रशासन की 75 वर्षों की विकास यात्रा पर विस्तार से प्रकाश डाला।

प्रोफेसर एनुल हसन ने अपने अध्यक्षीय भाषण में कहा कि हर 100 साल में हम नई चुनौतियों का सामना करते हैं। अब हमें 2047 के शताब्दी वर्ष में इस देश को एक विकसित देश बनाने की नई चुनौती के लिए खुद को

तैयार करना चाहिए। उन्होंने कहा, यह काम पूरी तरह से दोस्त बनाकर, बाधाओं को तोड़कर और किसी को पीछे न छोड़ते हुए सभी को शामिल करके किया जा सकता है। कुलपति ने सेमिनार की स्मारिका का विमोचन भी किया।

अतिथि, डॉ. वसीमुर रहमान, आईआरएस, सहायक आयुक्त, आयकर ने अपने संबोधन में देश की प्रगति के लिए बेहतर नीतियां बनाने में प्रशासकों की भूमिका पर जोर दिया। प्रोफेसर फरीदा सिद्दीकी, डीन, स्कूल ऑफ आर्ट्स एंड सोशल साइंसेज ने अपने संबोधन में अमीर और गरीब, ग्रामीण और शहरी क्षेत्रों के बीच विकासात्मक अंतर के बारे में चिंता जताई। लोक प्रशासन विभाग

के प्रमुख और सेमिनार के संयोजक डॉ. सैयद नजीउल्लाह ने कहा कि सेमिनार ने शिक्षाविदों, प्रशासकों और नीति निर्माताओं को एक मंच पर लाया है ताकि वे न केवल लोक प्रशासन के सिद्धांत और व्यवहार में विकास पर विचार-विमर्श कर सकें। विषय को मजबूत करने के साथ-साथ 2047 के विकास दृष्टिकोण में भी योगदान देना है। सहायक प्रोफेसर और सेमिनार समन्वयक डॉ. अहमद रज़ा ने अतिथि और सेमिनार प्रतिनिधियों का स्वागत किया। कानूनी अध्ययन के सहायक प्रोफेसर डॉ. सुधांशु चंद्रा ने धन्यवाद प्रस्ताव दिया। अवसर पर देश के विभिन्न हिस्सों से बड़ी संख्या में प्रतिनिधियों ने अपने शोधपत्र प्रस्तुत किये।

ڈاکٹر مصباح انظر کونشان اقرء اسٹیٹ ایوارڈ



لازوال ڈیسک

حیدرآباد مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر مصباح انظر کو ناندریڈ کی خادمین امت تنظیم کی جانب سے ”نشان اقرء اسٹیٹ ایوارڈ“ سے نوازا گیا۔ یہ ایوارڈ 4 فروری بروز اتوار ناندریڈ میں خادمین امت کی جانب سے منعقدہ 17 ویں سیرت پروگرام مرکزی جلسہ سیرۃ النبی ﷺ تفویض اعزازات کے دوران دیا گیا۔ تنظیم کی جانب سے دیئے گئے توصیف نامے میں ڈاکٹر

مصباح انظر کو ان کی عصری تعلیم میں بہترین تدریس، برسر خدمت اساتذہ کی بہترین خدمت، مہاراشٹرا، اڈیشہ، کیرالا، تلنگانہ، کرناٹک اور آندھرا پردیش کے 50 سے زائد شہروں کے اساتذہ کی تربیت میں کلیدی رول ادا کرنے کا اعتراف کیا گیا۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈائریکٹر سی پی ڈی یو ایم ٹی و پروفیسر ایم ونجا، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے ایوارڈ کے حصول پر ڈاکٹر مصباح انظر سے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

مانو میں آڈیو ویژول آرکائیونگ پرسہ روزہ ورکشاپ

لازوال ڈیسک

حیدرآباد اور انسٹرکشنل میڈیا سینٹر (آئی ایم سی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 21 تا 23 فروری 2024 آڈیو ویژول آرکائیونگ کے مختلف پہلوؤں پر سہ روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اس کے انعقاد میں نیشنل کچلر آڈیو ویژول آرکائیوز (NCCA)، اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار دی آرٹس (IGNCA)، وزارت ثقافت، حکومت ہند، اردو یونیورسٹی کا تعاون کر رہے ہیں۔

ورکشاپ کا مقصد صوتی و بصری مواد کے ذخیرے کو محفوظ کرنے کے لیے متنوع ذرائع تلاش کرنا ہے۔ شرکت کے خواہشمند 50 افراد پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر اس لنک https://docs.google.com/forms/gov43n9vGosIR_5LinmKw5wsE7XSVcuYodyA5cpvY/edit پر اپنے ناموں کا اندراج کروا سکتے ہیں۔ رضوان احمد،

ڈائریکٹر، آئی ایم سی نے بتایا کہ پروفیسر پرتاپ آنند جھا، ڈائریکٹر کچلر انفارمیٹکس این سی اے اے اور عرفان زبیری، پراجیکٹ کوآرڈینیٹر ورکشاپ کے رییسورس پرسنس ہوں گے۔ ان کے مطابق آڈیو ویژول میڈیا کے ذریعے ثقافتی ورثے کا تحفظ صرف ایک ضرورت نہیں بلکہ ذمہ داری ہے۔ یہ ورکشاپ پیشہ ور اور شوقین افراد کے لیے ڈیجیٹل دور میں آرکائیونگ کی باریکیوں کے بارے میں بصیرت حاصل کرنے کا ایک منفرد موقع ہے۔ IGNCA، NCCA

کے ساتھ ہمارا تعاون اس پہل کی اہمیت میں اضافہ کرتا ہے اور اس موضوع کی جامع تفہیم کو یقینی بناتا ہے۔ ورکشاپ کے دوران مختلف موضوعات آڈیو ویژول فارمیٹس، اسٹوریج کے آلات، طویل مدتی رسائی کو یقینی بنانے کے اقدامات، اور خطرے سے دوچار ریکارڈز اور آرکائیوز کے تحفظ، ڈیجیٹل مینٹیننس، اور منتقلی میں درپیش چیلنجز کا احاطہ کیا جائے گا۔ مزید تفصیلات کے لیے شکیل احمد، ورکشاپ کوآرڈینیٹر سے موبائل نمبر 9959065695 پر رابطہ کریں۔

ڈاکٹر مصباح انظر کو نشانِ اقراء اسٹیٹ ایوارڈ

حیدرآباد، 6 فروری (پریس نوٹ) مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر مصباح انظر کو ناندریڈ کی خادمین امت تنظیم کی جانب سے



”نشانِ اقراء اسٹیٹ ایوارڈ“ سے نوازا گیا۔ یہ ایوارڈ 4 فروری بروز اتوار ناندریڈ میں خادمین امت کی جانب سے منعقدہ 17 ویں سیرت پروگرام مرکزی جلسہ سیر النبی ﷺ تفویض اعزازات کے دوران دیا گیا۔ تنظیم کی جانب سے دیئے گئے توصیف نامے میں ڈاکٹر مصباح انظر کو ان کی عصری تعلیم میں بہترین تدریس، برسرِ خدمت اساتذہ کی بہترین خدمت، مہاراشٹرا، اڈیشہ، کسیرالا، تلنگانہ، کرناٹک اور آندھرا پردیش کے 50 سے زائد شہروں کے اساتذہ کی تربیت میں کلیدی رول ادا کرنے کا اعتراف کیا گیا۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈائریکٹر سی پی ڈی یو ایم ٹی و پروفیسر ایم ونجا، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے ایوارڈ کے حصول پر ڈاکٹر مصباح انظر سے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

مانو میں آڈیو وڈیو آرکائیونگ پر سہ روزہ ورکشاپ

میں بصیرت حاصل کرنے کا ایک منفرد موقع ہے۔ IGNCA، NCCA کے ساتھ ہمارا تعاون اس پہل کی اہمیت میں اضافہ کرتا ہے اور اس موضوع کی جامع تفہیم کو یقینی بناتا ہے۔ ورکشاپ کے دوران مختلف موضوعات آڈیو وڈیو آرکائیونگ فارمیٹس، اسٹوریج کے آلات، طویل مدتی رسائی کو یقینی بنانے کے اقدامات، اور خطرے سے دوچار ریکارڈز اور آرکائیوز کے تحفظ، ڈیجیٹائزیشن، اور منتقلی میں درپیش چیلنجز کا احاطہ کیا جائے گا۔ مزید تفصیلات کے لیے تیکمیل احمد، ورکشاپ کوآرڈینیٹر سے موبائل نمبر 9959065695 پر رابطہ کریں۔

آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر اس لنک https://docs.google.com/forms/d/1SwKSv43n9voSR_SUhmKwGsE7XSVuYb5wdyA5cpYkdl/ اپنے ناموں کا اندراج کروا سکتے ہیں۔ رضوان احمد، ڈائریکٹر، آئی ایم سی نے بتایا کہ پروفیسر پرتاپ آنند جھسا، ڈائریکٹر کچپرل انفارمیٹکس این سی اے اے اور عرفان زبیری، پراجیکٹ کوآرڈینیٹر ورکشاپ کے ریورس پرسنس ہوں گے۔ ان کے مطابق آڈیو وڈیو آرکائیونگ کے ذریعے ثقافتی ورثے کا تحفظ صرف ایک ضرورت نہیں بلکہ ذمہ داری ہے۔ یہ ورکشاپ پیشہ ور اور شوقین افسراد کے لیے ڈیجیٹل دور میں آرکائیونگ کی باریکیوں کے بارے

حیدرآباد، 6 فروری (پریس نوٹ) انٹرنیشنل میڈیا سینٹر (آئی ایم سی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 21 تا 23 فروری 2024 آڈیو وڈیو آرکائیونگ کے مختلف پہلوؤں پر سہ روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اس کے انعقاد میں نیشنل کچپرل آڈیو وڈیو آرکائیوز (NCCA)، اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار دی آرٹس (IGNCA)، وزارت ثقافت، حکومت ہند، اردو یونیورسٹی کا تعاون کر رہے ہیں۔ ورکشاپ کا مقصد صوتی و بصری مواد کے ذخیرے کو محفوظ کرنے کے لیے متنوع ذرائع تلاش کرنا ہے۔ شرکت کے خواہشمند 50 افراد پہلے

07-02-2024

سیاسی افق دہلی

ڈاکٹر مصباح انظر کو نشانِ اقراء اسٹیٹ ایوارڈ

Seerat Program-17 1445 H.



حیدرآباد، 6 فروری (پریس نوٹ) مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر مصباح انظر کو نامدینہ کی خادمین امت عظیم کی جانب سے ”نشانِ اقراء اسٹیٹ ایوارڈ“ سے نوازا گیا۔ یہ ایوارڈ 4 فروری بروز اتوار نامدینہ میں خادمین امت کی جانب سے منعقدہ 17 ویں سیرت پروگرام مرکزی جلسہ سیرۃ النبی ﷺ تفویض اعزازات کے دوران دیا گیا۔ عظیم کی جانب سے دیئے گئے توصیف نامے میں ڈاکٹر مصباح انظر کو ان کی عصری تعلیم میں بہترین تدریس، برسر خدمت اساتذہ کی بہترین خدمت، مہاراشترا، اڈیشہ، کیرالا، تلنگانہ، کرناٹک اور آندھرا پردیش کے 50 سے زائد شہروں کے اساتذہ کی تربیت میں کلیدی رول ادا کرنے کا اعتراف کیا گیا۔

ہندوستان کا کامیاب نظم و نسق، جمہوری ملکوں کے لیے ایک مثال

اردو یونیورسٹی میں قومی سمینار میں پروفیسر روکی باسو کا خطاب۔ پروفیسر عین الحسن کی بھی مخاطبت



حیدرآباد، 6 فروری (پریس نوٹ) ہندوستان کا کامیاب انتظامی نظم و نسق، ملک کی جمہوری روایات میں مخفی ہے اور یہ نظم دنیا بھر کے جمہوری ملکوں کے لیے ایک بہترین مثال پیش کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر روکی باسو نے کیا۔ جوشیہ نظم و نسق عامہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام منعقدہ دورہ قومی سمینار کے افتتاحی اجلاس کلیدی خطبہ پیش کر رہی تھیں۔ وہ مرکز برائے عوامی پالیسی و حکمرانی، نئی دہلی کی صدر ہیں۔ ”ہندوستان میں نظم و نسق اور ترقیاتی مہمات“ کے موضوع پر منعقدہ اس سمینار میں کلیدی خطبہ کے دوران پروفیسر روکی نے مزید کہا کہ ہندوستان کا 75 سالہ انتظامی نظم و نسق کا سفر ملک کی معاشی، سائنسی اور تکنیکی ترقی کے ساتھ ہمسامہ و طبقات کے مفادات کو مربوط کرنے اور قومی تعمیر میں عوامی شمولیت کو یقینی بنانے کا نتیجہ رہا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر وسیم الرحمن، اسسٹنٹ کمشنر انکم ٹیکس آئی آر

ایس نے بھی افتتاحی اجلاس کو مخاطب کیا اور اس بات کی وکالت کی کہ بہتر عوامی پالیسیوں کی تشکیل کے لیے عوامی منتظمین کو مثبت بنیادی کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ شیخ الہامہ پروفیسر سید عین الحسن نے اس سمینار کے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی۔

Urdu Action, 07-02-2024

ڈاکٹر مصباح انظر کونشان اقرء اسٹیٹ ایوارڈ

اعزازات کے دوران دیا گیا۔ تنظیم کی جانب سے دیئے گئے توصیف نامے میں ڈاکٹر مصباح انظر کو ان کی عصری تعلیم میں بہترین تدریس، برسر خدمت اساتذہ کی بہترین خدمت، مہاراشترا، اڈیشہ، کیرالا، تلنگانہ، کرناٹک اور آندھرا پردیش کے 50 سے زائد شہروں کے اساتذہ کی تربیت میں کلیدی رول ادا کرنے کا اعتراف کیا گیا۔ پروفیسر محمد عبدالسبع صدیقی، ڈائریکٹری پی ڈی یو ایم ٹی و پروفیسر ایم ونجا، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے ایوارڈ کے حصول پر ڈاکٹر مصباح انظر سے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔



امت تنظیم کی جانب سے ”نشان اقرء اسٹیٹ ایوارڈ“ سے نوازا گیا۔ یہ ایوارڈ 14 فروری بروز اتوار ناندیڑ میں خادمین امت کی جانب سے منعقدہ 17 ویں سیرت پروگرام مرکزی جلسہ سیرۃ النبی ﷺ تفویض

حیدرآباد، 6 فروری (پریس نوٹ) مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر مصباح انظر کو ناندیڑ کی خادمین

مانو میں آڈیو ویژول آرکائیونگ پرسہ روزہ ورکشاپ

حیدرآباد، 6 فروری (پریس نوٹ) انسٹرکشنل میڈیا سینٹر (آئی ایم سی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 21 تا 23 فروری 2024 آڈیو ویژول آرکائیونگ کے مختلف پہلوؤں پر پرسہ روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اس کے انعقاد میں نیشنل کچجرل آڈیو ویژول آرکائیونگ (NCCA)، انڈراگانڈھی نیشنل سینٹر فار دی آرٹس (IGNCA)، وزارت ثقافت، حکومت ہند، اردو یونیورسٹی کا تعاون کر رہے ہیں۔ ورکشاپ کا مقصد صوتی و بصری مواد کے ذخیرے کو محفوظ کرنے کے لیے متنوع ذرائع تلاش کرنا ہے۔ شرکت کے خواہشمند 50 افراد پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر اس لنک

https://docs.google.com/forms/d/1SwKSv43r9voSIR_5LhmKwGsE7XSVcuYo5wtpA5cpvY/edit

اپنے ناموں کا اندراج کروا سکتے ہیں۔ رضوان احمد، ڈائریکٹر، آئی ایم سی نے بتایا کہ پروفیسر پرتاپ آنند جھا، ڈائریکٹر کچجرل انفارمیٹکس این سی اے اور عرفان زبیری، پراجیکٹ کوآرڈینیٹر ورکشاپ کے ریپورٹس پر سنس ہوں گے۔ ان کے مطابق آڈیو ویژول میڈیا کے ذریعے ثقافتی ورثے کا تحفظ صرف ایک ضرورت نہیں بلکہ ذمہ داری ہے۔ یہ ورکشاپ پیشہ ور اور شوقین افراد کے لیے ڈیجیٹل دور میں آرکائیونگ کی باریکیوں کے بارے میں بصیرت حاصل کرنے کا ایک منفرد موقع ہے۔ NCCA، IGNCA کے ساتھ ہمارا تعاون اس پہل کی اہمیت میں اضافہ کرتا ہے اور اس موضوع کی جامع تفہیم کو یقینی بناتا ہے۔ ورکشاپ کے دوران مختلف موضوعات آڈیو ویژول فارمیٹس، اسٹوریج کے آلات، طویل مدتی رسائی کو یقینی بنانے کے اقدامات، اور خطرے سے دوچار ریکارڈز اور آرکائیونگ کے تحفظ، ڈیجیٹائزیشن، اور منتقلی میں درپیش چیلنجز کا احاطہ کیا جائے گا۔ مزید تفصیلات کے لیے شکیل احمد، ورکشاپ کوآرڈینیٹر سے موبائل نمبر 9959065695 پر رابطہ کریں۔

ہندوستان کا کامیاب نظم و نسق، جمہوری ملکوں کے لیے ایک مثال

اردو یونیورسٹی میں قومی سمینار میں پروفیسر روکی باسو کا خطاب۔ پروفیسر عین الحسن کی بھی مخاطبت

امیر اور غریب، شہری اور دیہاتی اور صفائی ستھرائی کا بڑھنا ایک تشریحی عمل ہے، جس کا حل نکالنا جانا ضروری ہے۔ ان کے مطابق دیہی علاقوں میں صرف 37 فیصدی خواتین انٹرنیٹ کا استعمال کرتی ہیں اور ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے لیے اس غلاء کو پُر کرنے کی ضرورت ہے۔ قبل ازیں افتتاحی تقریب کے آغاز میں شعبہ نظم و نسق عامہ کے صدر اور سمینار کے کنوینر ڈاکٹر سید سنجی اللہ نے سمینار کے اغراض و مقاصد بیان کیے اور کہا کہ اس دوروزہ سمینار کے انعقاد کا مقصد ملک بھر سے ماہرین تعلیم، تنظیم اور پالیسی سازوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنا ہے تاکہ وہ نظم و نسق عامہ کے نظریہ اور اس کی بہتر عمل آوری کے حصول کی سست پیش رفت جائزہ لیں اور تھابو نیز پیش کریں۔ سمینار کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر احمد رضوان نے بھی مندوبین کا خیر مقدم کیا۔ شیخ الہامی نے اس موقع پر سمینار کے موضوع پر طبع شدہ سوویٹر کا رسم اجراء انجام دیا۔ ڈاکٹر سدھانشو چندرا، اسٹنٹ پروفیسر، لیگل اسٹڈیز نے شکر یہ کہ فرانس انجام دیئے۔



میں ہم نے اپنے ملک کی آزادی کے خواب کو شرمندہ تعبیر کیا۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق اب ضرورت ہے کہ ہم اپنے ملک کو اگلی صدی کے چیلنج کے لیے تیار کریں۔ دوستی کی راہیں ہموار کریں۔ مساویانہ ترقی کو یقینی بناتے ہوئے ایک ساتھ آگے بڑھیں۔ اسکول آف آرٹس اینڈ سوشل سائنس کی ڈین پروفیسر فریدہ صدیقی نے بھی شعبہ نظم و نسق عامہ کی اس کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کیا اور کہا کہ سماج میں

کی تشکیل کے لیے عوامی تنظیمیں کو مثبت بنیادی کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ شیخ الہامی پروفیسر سید عین الحسن نے اس سمینار کے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی۔ اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے واضح کیا کہ تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ ہمارے ملک ہندوستان نے ہر صدی میں ایک بڑے چیلنج کا سامنا کیا ہے۔ 1747 میں بنگال کا بدترین قحط پڑا۔ 1857ء میں انگریزوں کے خلاف آزادی کی پہلی لڑائی لڑی گئی اور 1947

حیدرآباد، 6 فروری (پریس نوٹ) ہندوستان کا کامیاب انتظامی نظم و نسق، ملک کی جمہوری روایات میں منفی ہے اور یہ نظم و نیا بھر کے جمہوری ملکوں کے لیے ایک بہترین مثال پیش کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر روکی باسو نے کیا۔ جو شعبہ نظم و نسق عامہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ قومی سمینار کے افتتاحی اجلاس کلیدی خطبہ پیش کر رہی تھیں۔ وہ مرکز برائے عوامی پالیسی و حکمرانی، نئی دہلی کی صدر ہیں۔ ”ہندوستان میں نظم و نسق اور ترقیاتی محرکات“ کے موضوع پر منعقدہ اس سمینار میں کلیدی خطبہ کے دوران پروفیسر روکی نے مزید کہا کہ ہندوستان کا 75 سالہ انتظامی نظم و نسق کا سفر ملک کی معاشی، سائنسی اور تکنیکی ترقی کے ساتھ پسماندہ طبقات کے مفادات کو مہر بوط کرنے اور قومی تعمیر میں عوامی شمولیت کو یقینی بنانے کا چیلنج رہا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر وسیم الرحمن، اسٹنٹ کوشنر انکم ٹیکس آئی آر ایس نے بھی افتتاحی اجلاس کو مخاطب کیا اور اس بات کی وکالت کی کہ بہتر عوامی پالیسیوں

اعتماد

- 7 FEB 2024

اردو یونیورسٹی میں جزوقتی پی ایچ ڈی میں داخلے

حیدرآباد، 6 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، میں جزوقتی (پارٹ ٹائم) اسپانسرڈ سیلف فینانسنگ اسکیم کے تحت پی ایچ ڈی پروگراموں میں داخلوں کا اعلامیہ جاری کر دیا گیا ہے۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈائریکٹر، نظامت داخلہ کے بموجب اسکول آف کامرس اینڈ بزنس مینجمنٹ، اسکول برائے سائنسی علوم، اسکول برائے ٹیکنالوجی، اسکول برائے تعلیم و تربیت، اسکول برائے تریبل عامہ و صحافت، اسکول برائے آرٹس اینڈ سوشل سائنسز (شعبہ سیاسیات، تاریخ اور سوشل ورک) اور ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن میں سرمایہ سیشن جنوری 2024 کے تحت حیدرآباد میں کیپس میں داخلے دیئے جائیں گے۔ آن لائن درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 18 فروری ہے۔ خواہشمند امیدوار درخواستیں صرف آن لائن داخل کر سکتے ہیں۔ امیدواروں کو رجسٹریشن فیس کے طور پر 1500 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ جزوقتی پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلے انٹرنس امتحان کی بنیادوں پر دیئے جائیں گے جو کہ 8 مارچ کو منعقد ہوگا جس کے نتائج کا اعلان 15 مارچ کو کیا جائے گا۔ داخلہ امتحان میں کامیاب امیدواروں کا انٹرویو 27 اور 28 مارچ کو مقرر ہے۔ قطعی داخلہ اور آن لائن فیس کی ادائیگی کے لیے 3 اور 4 اپریل کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ ای پراسپیکٹس اور موضوعات و میدان تحقیق کی تفصیلات لنک <https://manucoe.in/PTAdmission/index.php/> سے حاصل کی جاسکتی ہیں یا admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ اوقات کار (9:30 بجے دن) میں عمومی سوالات کے لیے 6207728673، اسکول برائے ٹیکنالوجی، سائنس، کامرس و بزنس مینجمنٹ کے لیے 9866802414، اسکول برائے فنون و سماجی علوم اور تریبل عامہ و صحافت کے لیے 8527164610، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے لیے 6302738370 نمبرات پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

Aadab Talangana

اردو یونیورسٹی میں جزوقتی پی ایچ ڈی میں داخلے

حیدرآباد، 06 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، میں جزوقتی (پارٹ ٹائم) اسپانسرڈ سیلف فینانسنگ اسکیم کے تحت پی ایچ ڈی پروگراموں میں داخلوں کا اعلامیہ جاری کر دیا گیا ہے۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈائریکٹر، نظامت داخلہ کے بموجب اسکول آف کامرس اینڈ بزنس مینجمنٹ، اسکول برائے سائنسی علوم، اسکول برائے ٹیکنالوجی، اسکول برائے تعلیم و تربیت، اسکول برائے تریبل عامہ و صحافت، اسکول برائے آرٹس اینڈ سوشل سائنسز (شعبہ سیاسیات، تاریخ اور سوشل ورک) اور ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن میں سرمایہ سیشن جنوری 2024 کے تحت حیدرآباد میں کیپس میں داخلے دیئے جائیں گے۔ آن لائن درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 18 فروری ہے۔ خواہشمند امیدوار درخواستیں صرف آن لائن داخل کر سکتے ہیں۔ امیدواروں کو رجسٹریشن فیس کے طور پر 1500 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ جزوقتی پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلے انٹرنس امتحان کی بنیادوں پر دیئے جائیں گے جو کہ 8 مارچ کو منعقد ہوگا جس کے نتائج کا اعلان 15 مارچ کو کیا جائے گا۔ داخلہ امتحان میں کامیاب امیدواروں کا انٹرویو 27 اور 28 مارچ کو مقرر ہے۔ قطعی داخلہ اور آن لائن فیس کی ادائیگی کے لیے 3 اور 4 اپریل کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ ای پراسپیکٹس اور موضوعات و میدان تحقیق کی تفصیلات لنک <https://manucoe.in/PTAdmission/index.php/> سے حاصل کی جاسکتی ہیں یا admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ اوقات کار (9:30 بجے دن) میں عمومی سوالات کے لیے 6207728673، اسکول برائے ٹیکنالوجی، سائنس، کامرس و بزنس مینجمنٹ کے لیے 9866802414، اسکول برائے فنون و سماجی علوم اور تریبل عامہ و صحافت کے لیے 8527164610، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے لیے 6302738370 نمبرات پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

AT

SAKSHI

- 7 FEB 2024

స్పెక్ట్రో ఫోటో మీటర్ - బేసిక్స్ పై..

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం లో యూవీ-వీఐఎస్ స్పెక్ట్రో ఫోటో మీటర్ - బేసిక్స్ పై ఒక రోజు వర్క్ షాప్ ను నిర్వహించారు. 'మనూ' లోని స్కూల్ ఆఫ్ సెన్సెస్ కెమిస్ట్రీ విభాగం ఆధ్వర్యంలో ఈ కార్యక్రమాన్ని నిర్వహించారు. సీఎస్ఐఆర్ - ఐఐసీటీ సీనియర్ ప్రిన్సిపాల్ సైంటిస్ట్ డాక్టర్ ప్రకృతి రంజన్ బంగల్ యూవీ-వీఐఎస్ స్పెక్ట్రో ఫోటో మెట్రీ వెనుక, అణువులతో కాంతి పరస్పర చర్యపై అవగాహన కల్పించారు. కెమిస్ట్రీ, బయోకెమిస్ట్రీ రంగాల్లో దీని ప్రభావం గురించి వివరించారు. అనంతరం విద్యార్థుల పలు ప్రశ్నలకు సమాధానం ఇచ్చారు. అనంతరం ల్యాబ్ లో హ్యాండ్ ఆన్ సెషన్స్ యూవీ-వీఐఎస్ విధులను తెలుసుకోవడానికి పాల్గొనే వారికి అవకాశం కల్పించేందుకు అవగాహన కార్యక్రమం నిర్వహించారు. స్కూల్ ఆఫ్ సెన్సెస్ డీన్ ప్రొఫెసర్ సల్మాన్ ఆహ్మద్ ఖాన్, డాక్టర్ అలీముద్దీన్, డాక్టర్ ఖాసీముల్లా, విద్యార్థులు, పరిశోధక విద్యార్థులు పాల్గొన్నారు.

S